نصاب اجتماع لجنہ اماء اللہ 2018

مقابلہ حسنِ قرأت

- لجنہ معیارِ اول.......... **سورۃ الملک**
- لجنہ معیارِ دوئم......... **سورۃ القلم**
- لجنہ معیارِ سوئم....... **سورۃ النبا مکمل**

مقابلہ حفظِ قرآن

- لجنہ معیارِ اول.......... **سورۃ المومن 1تا 10 آیات**
- لجنہ معیارِ دوئم......... **سورۃ الجمعہ 1تا ۹ آیات**
- لجنہ معیارِ سوئم....... **سورۃ الصف 1 تا 10 آیات**

مقابلہ حفظِ قصیدہ (يَا عَيْنَ فَيْضِ اللّٰهِ) 1تا 50اشعار

- معیار کی کوئی قید نہیں

مقابلہ نظم

منتخب کردہ نظموں میں سے کسی بھی ایک نظم کے درج ذیل اشعار زبانی ۔ ترنم کی مناسبت سے شعر دہرایا بھی جا سکتا ھے ۔

لجنہ معیارِ اول

- اے مرے پیارو شکیب و صبر کی عادت کرو
وہ اگر پھیلائیں بد بو تم بنو مُشکِ تتار
نفس کو مارو کہ اُس جیسا کوئی دشمن نہیں
چُپکے چُپکے کرتا ہے پیدا وہ سامانِ دِمار
گالیاں سُن کر دُعا دو پا کے دُکھ آرام دو
کِبر کی عادت جو دیکھو تم دکھاؤ انکسار
(درثمین)

- میں اپنے پیاروں کی نسبت ہرگز نہ کروں گا پسند کبھی
وہ چھوٹے درجہ پہ راضی ہوں اور ان کی نگاہ رہے نیچی
وہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر شیروں کی طرح غرّاتے ہوں
ادنیٰ سا قصور اگر دیکھیں تو منہ میں کف بھر لاتے ہوں
وہ چھوٹی چھوٹی چیزوں پر اُمید لگائے بیٹھے ہوں
وہ ادنیٰ ادنیٰ خواہش کو مقصود بنائے بیٹھے ہوں
(کلام محمود)

کوئی مذہب ہے سِسکتی ہوئی روحوں کا نہ رنگ
ہر ستم دیدہ کو انسان ہی پایا ہم نے
بن کے اپنا ہی لپٹ جاتا ہے روتے روتے
غیر کا دُکھ بھی جو سینے سے لگایا ہم نے
کوئی قشقہ ہے دُکھوں کا نہ عمامہ نہ صلیب
کوئی ہندو ہے نہ مسلم ہے نہ عیسائی ہے
ہر ستم گر کو ہو اے کاش یہ عرفان نصیب
ظُلم جس پر بھی ہو ہر دین کی رُسوائی ہے
(کلامِ طاہر)

بشارت دی مسیحا کو خدا نے
تمہیں پہنچے گی رحمت کی نشانی
ملے گا ایک فرزندِ گرامی
عطا ہوگی دلوں کو شادمانی
مٹا کر اپنی ہستی راہِ حق میں
جہاں کو اس نے بخشی زندگانی
یہی مدِ نظر تھا ایک مقصد
برائے دینِ احمد جانفشانی
(درعدن)

لجنہ معیارِ دوئم

مستقل رہنا ہے لازم اے بَشَر تجھ کو سَدا
رنج و غم یاس و الم فکر و بلا کے سامنے
چاہیئے نفرت بدی سے اور نیکی سے پیار
ایک دن جانا ہے تجھ کو بھی خدا کے سامنے
راستی کے سامنے کب جھوٹ پھلتا ہے بھلا
قدر کیا پتھر کی لعلِ بے بہا کے سامنے
(درثمین)

تری محبت میں میرے پیارے ہر اک مصیبت اُٹھائیں گے ہم
مگر نہ چھوڑیں گے تجھ کو ہرگز نہ تیرے در پر سے جائیں گے ہم
جو کوئی ٹھوکر بھی مارے گا تو اس کو سہہ لیں گے ہم خوشی سے

کہیں گے اپنی سزا یہی تھی زباں پہ شکوہ نہ لائیں گے ہم
مٹا کے نقش و نگارِ دیں کو یونہی ہے خوش دُشمنِ حقیقت
جو پھر کبھی بھی نہ مٹ سکے گا اب ایسا نقشہ بنائیں گے ہم
(کلامِ محمود)

ہیں آسمان کے تارے گواہ، سورج چاند
پڑے ہیں ماند۔ذرا کچھ بچار کر دیکھو
ضرور مہدیٔ دوراں کا ہو چکا ہے ظہور
ذرا سا نُورِ فِرَاست نِکھار کر دیکھو
خزانے تم پہ لُٹائے گا لا جَرم لیکن
بَس ایک نَذرِ عقیدت گُذار کر دیکھو
(کلامِ طاہر)

سر پہ اک بارِ گراں لینے کو آگے ہو گیا
ناز کا پالا ہوا ماں باپ کا طفلِ حسیں
کر نہیں سکتا کوئی انکار، عالَم ہے گواہ
جو کہا تھا اُس نے آخر کر دکھایا بِالیقیں
اَرضِ ربوہ جس کی شاہِد ہے وہ معمولی نہ تھا
خونِ ’’فخرُ المرسلیں‘‘ تھا ، شِیرِ اُمُّ المُؤمنیں
(درعدن)

لجنہ معیارِ سوئم

کیا ’’راستی کی فتح‘‘ نہیں وعدۂ خُدا
دیکھو تو کھول کر سُخنِ پاکِ کبریا
تُم دیکھ کر بھی بد کو بچو بد گُمان سے
ڈرتے رہو عِقابِ خُدائے جہان سے
پس تُم بچاؤ اپنی زباں کو فساد سے
ڈرتے رہو عَقوبتِ ربُّ العِباد سے
(درثمین)

خیر اندیشیٔ احباب رہے مدِّ نظر
عیب چینی نہ کرو مُفسد و نمّام نہ ہو
جو صداقت بھی ہو تم شوق سے مانو اس کو

علم کے نام سے پر تابعِ اوہام نہ ہو
ہم تو جس طرح بنے کام کیے جاتے ہیں
آپ کے وقت میں یہ سلسلہ بدنام نہ ہو
(کلامِ محمود)

منزلیں دے رہی ہیں آوازیں
صُبح محوِ سفر ہو شام چلو
رات جاگو مہ و نجوم کے ساتھ
دن کو سورج سے ہم خِرام چلو
تم سے وابستہ ہے جہانِ نو
تمہیں سونپی گئی زِمام چلو
(کلامِ طاہر)

جب وقت مصائب کی صورت اک بندے کو دکھلاتا ہے
جب تاریکی چھا جاتی ہے غم کا بادل گِھر آتا ہے
جب دم سینے میں گُھٹتا ہے جب دل میں ہوکیں اُٹھتی ہیں
جب جینا کڑوا لگتا ہے جب مرنا دل سے بھاتا ہے
جب بڑے بڑے جی چھوڑتے ہیں جاں دینے کو سر پھوڑتے ہیں
اُس وقت بس ایک 'مسلماں' ہے جو صبر کی شان دکھاتا ہے
(درعدن)

مقابلہ قصیدہ 〈عرب لجنہ کے لئے〉

منتخب کردہ قصیدہ کے درج ذیل اشعار زبانی ۔
ترنم کی مناسبت سے قصیدہ دہرایا بھی جا سکتا ھے ۔

اِنَّ الصَّحَابَةَ كُلَّهُمْ كَذُكَاءِ قَدْنَوَّرُوْا وَجْهَ الْوَرٰى بِضِيَاءِ
تَرَكُوْا اَقَارِبَهُمْ وَحُبَّ عِيَالِهِمْ جَاءُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَالْفُقَرَاءِ
ذُبِحُوْا وَمَا خَافُوالْوَرٰى مِنْ صِدْقِهِمْ بَلْ اٰثَرُوا الرَّحْمَانَ عِنْدَ بَلَاءِ

مقابلہ تقریر وقت :۔5 منٹ

لجنہ معیارِ اول :۔ 〈اردو〉

1/مغربی معاشرہ میں ماں کا کردار 2/ سیدۃ النساء حضرت خدیجہ الکبریٰؓ کی سیرت کے نمایاں پہلو

3/معاشرہ میں پاک تبدیلی اصلاحِ نفس اور باہمی اخوت و محبت سے ممکن ہے

4/وَ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا (البقرہ۸۴) 5/عہد نامہ لجنہ اماء اللہ اور ہماری ذمہ داریاں

6/ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا (الاحزاب۷۱)

لجنہ معیارِ دوئم:۔ ﴿اردو ، فرینچ، ڈچ﴾

1/ مضبوط عزم و ہمت 2/ آنحضورﷺ کا جذبہ ہمدردی خلق 3/ وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى

4/ زندگی کا اصل مقصد، ہمارا مقصدِ پیدائش 5/ نرم اور پاک زبان کا استعمال 6/ قیامِ امن اور معاشرے کے استحکام میں سچائی کا اہم کردار

لجنہ معیارِ سوئم:۔ ﴿اردو ، فرینچ، ڈچ﴾

1/ نماز عبادت کا مغز ہے 2/ پردہ۔ میرا وقار 3/ سچائی

4/ صبر و استقامت، ایک عظیم خُلق

5/دوسرے کی تکلیف کا احساس اور اسے دور کرنا 6/وسعتِ حوصلہ

مقابلہ بیت بازی ﴿معیار کی کوئی قید نہیں﴾

مقابلہ فی البدیہ تقاریر وقت:۔ 2 منٹ

لجنہ معیارِ اول:۔

لجنہ معیارِ دوئم:۔

لجنہ معیارِ سوئم:۔

تحریری امتحان ترجمۃ القرآن پارہ 9 نصفِ آخر

نوٹ :۔ معیار کی کوئی قید نہیں

مقابلہ دینی معلومات

لجنہ معیارِ دوئم اور سوئم کے لئے سوالات بھجوائے جا رہے ہیں لیکن لجنہ معیارِ اول کتاب ’’حقیقۃ الوحی صفحہ نمبر 1 تا 50‘‘ کا مطالعہ کریں۔ ان کا تحریری امتحان اوپن بک ہوگا۔

معیاروں کی تقسیم

لجنہ معیارِ اول..........30 سال سے زائد

لجنہ معیارِ دوئم..........21 تا 30 سال

لجنہ معیارِ سوئم..........15 تا 20 سال

دینی معلومات (معیار دوئم و معیار سوئم)

سوال 1.... کتاب حقیقۃ الوحی لکھنے کی ضرورت کیوں پیش آئی **؟**

جواب ... حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ ''اس رسالہ کے لکھنے کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ اس زمانہ میں جس طرح اور صدہا طرح کے فتنے اور بدعتیں پیدا ہوگئی ہیں اسی طرح یہ بھی ایک بزرگ فتنہ پیدا ہوگیا ہے کہ اکثر لوگ اس بات سے بھی بے خبر ہیں کہ کس درجہ اور کس حالت میں کوئی خواب یا الہام قابلِ اعتبار ہوسکتا ہے۔اور کن حالتوں میں یہ اندیشہ ہے کہ وہ شیطان کا کلام ہو نہ خدا کا۔''

سوال 2 .... کیوں عام لوگوں کو بھی کسی قدر سچی خوابیں یا سچے الہام دیئے جاتے ہیں؟

جواب ... سنت اللہ قدیم سے اور جب سے دنیا کی بناڈالی گئی اس طرح پر جاری ہے کہ نمونہ کے طور پر عام لوگوں کو قطع نظر اس سے کہ وہ نیک ہوں یا بد ہوں اور مذہب میں سچے ہوں یا جھوٹا مذہب رکھتے ہوں، کسی قدر سچی خوابیں دکھلائی جاتی ہیں یا سچے الہام بھی دیئے جاتے ہیں۔تا کہ وہ معلوم کر سکیں کہ ان کے لیے آگے قدم رکھنے کے لیے ایک راہ کھلی ہے۔اور تا روحانی ترقی کے لئے ان کے ہاتھ میں کوئی نمونہ ہو۔

سوال 3 ... علم کتنی قسم کا ہے؟

جواب ... علم تین قسم پر ہوتا ہے: علم الیقین، عین الیقین، حق الیقین

سوال 4 .... کیا شیطان کی طرف سے بھی سچا الہام اور سچا خواب ہوسکتا ہے؟

جواب ... شیطان انسان کا سخت دشمن ہے وہ طرح طرح کی راہوں سے انسان کو ہلاک کرنا چاہتا ہے اور ممکن ہے کہ ایک خواب سچی بھی ہو اور پھر بھی وہ شیطان کی طرف سے ہو اور ممکن ہے کہ ایک الہام سچا ہو اور پھر بھی وہ شیطان کی طرف سے ہو۔کیونکہ اگرچہ شیطان بڑا جھوٹا ہے لیکن کبھی سچی بات بتلا کر دھوکہ دیتا ہے تا ایمان چھین لے۔

سوال 5 ... کیا عشقِ الٰہی میں کمال درجہ رکھنے والے شخص پر شیطان اپنا تسلط جما سکتا ہے؟

جواب ... وہ لوگ جو اپنے صدق اور وفا اور عشقِ الٰہی میں کمال کے درجہ پر پہنچ جاتے ہیں ان پر شیطان تسلط نہیں پا سکتا جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے **اِنَّ عِبَا دِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْھِمْ سُلْطَانَ ۔(سورۃ الحجر 43)**

سوال 6... کتاب حقیقۃ الوحی کے باب اول میں کن لوگوں کا ذکر ہے؟

جواب ... (یہ وہ لوگ ہیں) جن کو بعض سچی خوابیں آتی ہیں یا بعض سچے الہام ہوتے ہیں لیکن ان کو خدا تعالیٰ سے کچھ بھی تعلق نہیں اور اُس روشنی سے اُن کو ایک ذرہ حصہ نہیں ملتا جو اہلِ تعلق پاتے ہیں۔

سوال 7 ... کتاب حقیقۃ الوحی کے باب دوئم اور سوئم میں کن لوگوں کو مخاطب کیا گیا ہے؟

جواب .... (باب دوئم میں ان لوگوں کا ذکر ہے) جن کو بعض اوقات سچی خوابیں آتی ہے یا سچے الہام ہوتے ہیں اور ان کو خدا تعالیٰ سے کچھ تعلق بھی ہے لیکن کچھ بڑا تعلق نہیں۔

(باب سوئم میں ان لوگوں کا ذکر ہے) جو خدا تعالیٰ سے اکمل اور اصفیٰ طور پر وحی پاتے ہیں اور کامل طور پر شرفِ مکالمہ و مخاطبہ ان کو حاصل ہے۔اور خدا تعالیٰ سے اکمل اور اتم طور پر محبت کا تعلق رکھتے ہیں۔اور محبتِ الٰہی کی آگ میں داخل ہو جاتے ہیں۔

سوال 8... وہ کون سے لوگ ہیں جو صرف منقولی یا معقولی دلائل یا ظنی الہامات سے خدا تعالیٰ کے وجود پر دلیل پکڑتے ہیں اور وہ کس چیز سے بے نصیب

ہیں اوران کی مثال کس انسان سے دی جاسکتی ہے؟

جواب ...وہ ظاہری علماء یا فلسفی لوگ ہیں یا ایسے لوگ جوصرف اپنے روحانی قویٰ سے خدا تعالیٰ کی ہستی کو مانتے ہیں۔مگر خدا کے قرب کی روشنی سے بے نصیب ہیں۔وہ اس انسان کی مانند ہیں جو دور سے آگ کا دھواں دیکھتا ہے مگر آگ کی روشنی کو نہیں دیکھتا۔اورصرف دھویں پر غور کرنے سے آگ کے وجود پر یقین کرلیتا ہے۔

سوال9..خدا تعالیٰ سے کامل تعلق رکھنے والوں کی کیا کیا علامات ہیں؟

جواب.... خدا تعالیٰ سے کسی کے کامل تعلق کی بڑی علامت یہ ہے کہ صفاتِ الٰہیہ اس میں پیدا ہوجاتی ہیں۔اور ہزاروں علامتیں کامل محبت کی پیدا ہوجاتی ہیں۔ان علامات میں سے یہ بھی ہیں کہ

- خدائے کریم اپنا فصیح اور لذیذ کلام وقتاً فوقتاً اُس کی زبان پر جاری کرتا رہتا ہے۔
- ایک بڑی علامت یہ ہوتی ہے کہ جس طرح خدا ہر ایک چیز پر غالب ہے اسی طرح وہ ہر ایک دشمن اور مقابلہ کرنے والے پر غالب رہتا ہے۔
- اس کی پیشگوئیاں نجومیوں کی طرح نہیں ہوتیں بلکہ ربّانی تائید اور نصرت سے بھری ہوئی ہوتی ہیں۔
- اس کی آنکھ کو کشفی قوت عطا کی جاتی ہے جس سے وہ مخفی درمخفی خبروں کو دیکھ لیتا ہے اور مردوں سے زندوں کی طرح ملاقات کرلیتا ہے۔
- ایسا ہی ان کے ہاتھوں میں اور پیروں میں اور تمام بدن میں ایک برکت دی جاتی ہے جس کی وجہ سے اُن کا پہنا ہوا کپڑا بھی متبرک ہوجاتا ہے۔

سوال10... مقبولین کی ایک علامت قبولیتِ دعا کا معجزہ بھی ہے لیکن مقبولین کی ہر ایک دعا قبول نہیں ہوتی اس میں خدا تعالیٰ کی کیا حکمت ہے؟

جواب...مقبولین کے ساتھ خدا تعالیٰ کا دوستانہ معاملہ ہے کبھی وہ ان کی دعائیں قبول کرلیتا ہے اور کبھی وہ اپنی مشیت ان سے منوانا چاہتا ہے۔دوستی میں ایسا ہی ہوتا ہے۔ جیسا کہ ایک جگہ قرآنِ شریف میں مومنوں کی دعا قبول کرنے کا وعدہ کرتا ہے اور فرماتا ہے **اُدْعُونِی اَسْتَجِبْلَکُمْ** (المومن61) یعنی تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا اور دوسری جگہ اپنی نازل کردہ قضاء وقدر پر خوش اور راضی رہنے کی تعلیم بھی کرتا ہے۔

سوال11 .... حضرت مسیح موعودؑ نے کتاب حقیقۃ الوحی میں دجّال کی کیا تعریف بیان فرمائی ہے؟

جواب .... حضورؑ فرماتے ہیں کہ دجال جس کا حدیثوں میں ذکر ہے وہ شیطان ہی ہے جو آخری زمانہ میں قتل کیا جائے گا۔اور چونکہ مظہرِ اتم شیطان کا نصرانیت ہے اس لئے سورۃ فاتحہ میں دجال کا تو کہیں ذکر نہیں مگر نصاریٰ کے شر سے خدا تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا حکم ہے۔شیطان کے مظاہر یہی انسان کو خدا بنانے والے ہیں، اور چونکہ وہ گروہ ہے اس لئے اس کا نام دجال رکھا گیا کیونکہ عربی زبان میں دجّال گروہ کو بھی کہتے ہیں۔تعجب ہے کہ قرآنِ شریف تو عیسائیت کے فتنہ کو سب سے بڑا ٹھہراوے اور ہمارے مخالف کسی اور دجال کے لئے شور مچاویں۔

سوال12....وحی کی اقسام ثلاثہ میں اکمل اور اتم وحی کونسی ہے؟

جواب ... وحی کی اقسامِ ثلاثہ میں سے اکمل اور اتم وہ وحی ہے جو علم کی تیسری قسم میں داخل ہے۔اور وہ تیسری قسم حق الیقین کے نام سے موسوم ہے۔یہ وہ کامل درجہ ہے جس کے ساتھ ظن جمع نہیں ہوسکتا۔اس درجہ کو پانے والے وہی لوگ ہوتے ہیں جو خدا تعالیٰ سے کامل تعلق رکھتے ہیں۔اور حقیقت میں وحی کا لفظ انہیں کی وحی پر اطلاق پاتا ہے کیونکہ وہ شیطانی تصرفات سے پاک ہوتی ہے۔اور وہ ظنّ کے درجہ پر نہیں ہوتی بلکہ یقینی اور قطعی ہوتی ہے۔